سوال

میری چار برس قبل ایک شخص سے شادی ہوئی اور اس کی ایک بیٹی بھی ہو چکی ہے ، خاوند مجھے کہنے لگا یہ شادی میری بیوی اور والد پر مخفی رہنی چاہیے حتی انہیں لوگوں کے ذریعہ ہی علم ہو میری جانب سے پتہ نہ چلے ، میں نے اس کی موافقت کی اور جب سے ہم نے شادی کی ہے وہ میرے پاس صرف ایک ہفتہ سویا ہے ، وہ بھی اس طرح کہ سفر کا بہانہ کر کے اور اس کے بعد وہ میرے پاس گھر میں نہیں سویا ، میں اکیلی رہ رہی ہوں وہ روزانہ آتا تھا اور مجھے حمل بھی ٹھہر گیا اور میں نے ایک بچی بھی جنم دی جس کی عمر دو برس ہو چکی ہے اور آج تک اس بچی کا نام اندارج نہیں کرایا گیا اس خوف سے کہ کہیں اس کی بیوی کو علم نہ ہو جائے ، یہ سارا وقت میں صبر و شکر میں بسر کرتی رہی اور کہتی کہ کوئی حرج نہیں کیونکہ صراحتا میرا خاوند ایک انسان ہے جس کی کوئی مثال نہیں ملتی ، وہ مجھ سے محبت کرتا ہے   لیکن ساڑھے تین برس گزرنے کے بعد اس کی پہلی بیوی اور اس کے والد کو علم ہو گیا اور وہ مجھے طلاق دینے کا مطالبہ کرنے لگی لیکن خاوند نے مجھے طلاق دینے سے انکار کر دیا اور اسے بھی طلاق دینے سے انکار کر دیا ، لیکن اب تک وہ ہمارے درمیان عدل نہیں کر پا رہا ، اور میرے اور اپنی بیٹی کے ہاں کبھی نہیں سویا ، اور نہ ہی اس نے بچی کا اپنے نام سے اندراج کرایا ہے مجھے اس کا سبب معلوم نہیں کہ ایسا کیوں ہے ، حتی کہ جمعہ کے دن بھی اس کے لیے ہمارے ہاں آنا مشکل ہو چکا ہے ، یہاں تک کہ اگر میری بیٹی رات کو بیمار ہو جائے تو میں اسے نہیں بتا سکتی اور ہمیشہ اکیلے ہی ہاسپٹل لے جاتی ہوں مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ میں کیا کروں ، اللہ کی قسم میں ہر وقت اللہ سے دعا کرتی ہوں کہ وہ مجھے صبر دے کیونکہ ان برسوں میں مجھے بہت زیادہ اکتاہٹ و تھکاوٹ ہو چکی ہے ، اور پتہ نہیں کب تک ایسا ہو   یہ علم میں رہے کہ میرا خاوند اللہ سے ڈرنے والا ہے ، اور کبھی نماز ترک نہیں کی ، اور نیکی و بھلائی کے عمل کرنے والا ہے ، جب بھی میں نے اس سے بات کی تو وہ مجھے کہتا ہے ہر چیز اپنے وقت پر اچھی ہوتی ہے ، اور تم نے بہت صبر کیا ہے ، اب تم زیادہ صبر نہیں کر سکتی ، برائے مہربانی میرا تعاون کریں کیونکہ حقیقتا میں زیادہ ظلم برداشت نہیں کر سکتی ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

اول :

مرد کا اپنی دوسری شادی کو خفیہ رکھنا غالبا نئی بیوی پر ظلم کا باعث بنتا ہے ، اور وہ اپنی زندگی اور تصرفات و معاملات میں مذبذب سا ہوتا ہے ، اسے خدشہ ہوتا ہے کہ اگر اس نے کوئی بھی ایسا کام کیا تو اس کی پہلی بیوی کو دوسری شادی کا علم ہو جائیگا ، اسے یہی خدشہ لگا رہتا ہے ، اور یہ چیز اسے بعض غلطیوں کے ارتکاب کی طرف لے جاتا ہے

اور اس لیے کہ آپ ابتدا میں اس پر راضی ہو چکی تھیں اس لیے اب تمہیں ایک جانب سے جو کچھ ہوا ہے اس پر صبر کرنا اور اسے برداشت کرنا ہو گا ، اور آپ کو دوسری طرف اس کی اصلاح کرنے کی کوشش کرنی چاہیے

اگرچہ آپ کے خاوند کے پاس آپ کے ہاں شادی کا انکشاف ہونے سے قبل عذر تھا ، لیکن اب تو اس کے لیے کوئی عذر نہیں ، اس لیے اس پر واجب ہے کہ وہ آپ دونوں کے ہاں رات بسر کرنے میں عدل و انصاف سے کام لے ، جتنی راتیں پہلی بیوی کے پاس بسر کرتا ہے اتنی ہی آپ کے پاس بسر کرے ، اور آپ کو اس حق کے مطالبہ کا بھی حق ہے جو اللہ نے اس پر واجب کیا ہے اور آپ کو یہ حق دیا ہے

اور اگر وہ اس پر اصرار کرے اور ایسا کرنے سے انکار کرتا ہے تو آپ کو اختیار ہے کہ آپ یا تو اس کے ساتھ اسی طرح زندگی بسر کرتی رہیں حتی کہ اللہ تعالی آپ کے لیے آسانی پیدا فرمائے ، اور ہم آپ کو نصیحت یہی کرتے ہیں کہ آپ یہی اختیار کریں اور اس کے ساتھ زندگی بسر کرتی رہیں ، یا پھر آپ اس سے علیحدگی بھی اختیار کر سکتی ہیں

ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں جبکہ شادی کا انکشاف بھی ہوچکا ہے تو آپ کسی اہل علم اور عقل و دانش رکھنے والے کو بطور واسطہ استعمال کریں تاکہ اس کے ساتھ معاملہ طے ہوسکے اوراس کا کوئی حل نکلے، اوراس کو اللہ تعالی کے لازم کردہ حق کی ادائیگی پر التزام کرایا جائے: کہ وہ پہلی اور دوسری بیوی کے درمیان عدل وانصاف کرے، اور آپ کی بیٹی کا سرکاری محکمہ میں اندراج کرائے، کیونکہ یہ ضروری چیز ہے اوروہ اس پر کیسے راضی ہوگا کہ اس کی بیٹی ایسے ہی رہے اور اس کا کوئی نسب نہ ہواوراس کے حقوق ضائع ہونے کا خطرہ ہو ؟

اب معاملہ آپ کے پاس ہے: اسے نصیحت کریں اوراسے اللہ کا ڈر یاد دلائیں اوراگر وہ اس کو قبول نہیں کرتا تو پھر آپ اپنے یا اس کے خاندان میں سے عقل و دانش رکھنے والے افراد سے رابطہ کریں کہ وہ آپ کے مابین معاملہ حل کروائیں، اوراس پر اللہ کے واجبات کی ادائیگی کولازم کرائیں، کہ وہ بیویوں کے مابین عدل وانصاف سے کام لے، اوراپنی بیٹی کا سرکاری طور پر اندراج کرائے

اور آپ اللہ سبحانہ وتعالی سے صحیح راہ کی توفیق طلب کرتی رہیں، اورخاص کر اپنے اور خاوند کے لیے ہدایت کی طلبگار رہیں، ہم بھی اللہ اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ دونوں کو خیر و بھلائی پر جمع کرے، اور آپ کے معاملات میں آسانی پیدا فرمائے جس میں اس کی رضامندی ہے

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

127670